



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد چاہنا یعنی یوں کہنا کہ فلاں کام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد سے کروں گا، جائز ہے یا نہیں اس کا جواب فتہاء کے قول سے تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد چاہنا یعنی یوں کہنا کہ فلاں کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد سے کروں گا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ شرک ہے مجمع البحار میں ہے

کہ مالک ان یقول زنا قبرہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلوہ بان لفظ الزبارة صار مشترکاً بین ما شرع و ما لم یشرع فان منهم من قصد زیارة قبور الانبیاء والصلحاء ان یصلی عند قبورہم یدعو عنہا ویستلیم الحوائج وہذا لا یجوز عند احد من علماء (المسلمین فان العبادة و طلب الحوائج والا استغناء عن اللہ و حدہ انتہی) (سید محمد نذیر حسین، فتاویٰ نذیریہ جلد اول: ۵۳، ۵۴)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 274

محدث فتویٰ